علم ہوتا ہے کہ ہندو دھرم کے احیا اور شدھی کی تحریکوں نے جارحیت کا انداز اختیار کرلیا تھا۔ مختلف اَدوار میں اس کی مثالوں کے لیے: اے پنجابی، **Confedracy of India**، ۱۹۳۹ء، لاہور، ص ۵۱-۵۴

۳- این میری شیمل، **Gabriel's Wing**، ۱۹۶۳ء، ص ۱۷۷

۴- متعدد محققین نے اس موضوع پر دادِ تحقیق دی ہے۔ ایک مبسوط مطالعہ، مونس، پرکاش، اُردو ادب پر ہندی ادب کا اثر، الٰہ آباد، ۱۹۷۸ء، اس موضوع کا مفصل احاطہ کرتا ہے، جب کہ اس کے برعکس ایک باہمی اثر پذیری کے مطالعے کے لیے، سیّد اسد علی، ۱۹۷۹ء، ہندی ادب کے بھگتی کال پر مسلم ثقافت کے اثرات، دہلی، مفید ہے۔

۵- اس کے مذہبی عقائد کے بارے میں کافی لکھا جاچکا ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر محمد اسلم، تصنیف مذکور؛ خلیق احمد نظامی، **Akbar and Religion**؛ اطہر عباس رضوی، ۱۹۶۵ء، **Muslim Revivalist Movement in North India in the Sixteenth and Seventeenth Centuries**، لکھنؤ، ۱۹۶۵ء مفصل ہیں۔ نیز ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، ۱۹۷۲ء، **Ulema in Politics**، ص ۴۳-۸۱، کراچی

۶- شیخ احمد سرہندی، مکتوباتِ امام ربانی، جلد اوّل، لکھنؤ ۱۹۲۵ء، ص ۱۶۳؛ ایک اور مکتوب میں وہ لکھتے ہیں کہ کفّار صرف اس پر راضی نہیں کہ اسلامی حکومت میں علانیہ کافرانہ قوانین نافذ ہوجائیں بلکہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ اسلامی احکام اور قوانین سرے سے ناپید کردیے جائیں اور ان کو مٹا دیا جائے تاکہ اسلام اور مسلمانوں کا کوئی اثر اور نشان یہاں باقی نہ رہے۔ (ایضاً، ص ۱۰۵)

۷- تفصیلات کے لیے، ص ۲۳۹-۲۴۰؛ حفیظ ملک، **Muslim Nationalism in India and Pakistan**، ۱۹۶۸ء، ص ۵۳-۵۴، واشنگٹن

۸- اسی بنا پر علامہ محمد اقبال نے مجدد الف ثانی کو برعظیم میں مسلم قومیت کا بانی قرار دیا تھا۔

۹- اسلام کے تعلق سے ان کوششوں کا ایک جائزہ: فری لینڈ ایبٹ **Islam and Pakistan**، ص ۶۶-۷۶؛ حفیظ ملک: **Muslim Nationalism in India and Pakistan** میں ہے، ص ۶۴-۶۹

۱۰- مقالاتِ سرسیّد، ج اوّل، ایضاً، ص ۴۹

۱۱- ایضاً، ص ۱۳۶

۱۲- سیّد نذیر نیازی [مرتبہ]، اقبال کے حضور، لاہور، ۱۹۷۶ء، ج ۱، ص ۲۹۲-۲۹۳

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)